تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 10, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ترقی یافتہ بھارت مہم کے تحت 'مینجنگ ڈیزاسٹر رسکس : میکنگ ڈیزاسٹرس ایوری ونس بزنس' کے موضوع پر خطبے کا انعقاد

شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے حکومت ہند کی ترقی یافتہ بھارت پہل کے تحت 'مینجنگ ڈیزاسٹر رسکس : میکنگ ڈیزاسٹرس ایوری ونس بزنس' کے موضوع پر مورخہ چھ فروری دو ہزار پچیس کو ایک خطبہ منعقد کیا۔ بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھاریٹی (بی ایس ڈی ایم اے) کے سابق وائس چیئر مین جناب انل کمار سنہا، آئی اے ایس (سبکدوش) نے یہ خطبہ دیا۔ تعلیم ، تحقیق اور کمیونیٹی سروس کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مستحکم عہد کے احترام میں ممتاز مہمانان، مشہور و معروف فیکلٹی اراکین اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروفیسر ہارون سجاد، صدر، شعبہ جغرافیہ نے مہمان مقرر، فیکلٹی اراکین اور طلبہ کا استقبال کیا۔ پروفیسر محمد اشتیاق نے اجلاس کی صدارت کی۔

جناب انل کمار سنہا نے خطبے کی ابتدا میں آفات بندوبست سے متعلق تصورات اور اجزا پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے اپنی تقریر کو بارہ چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ انھوں نے معاشرے کے سبھی لوگوں کے لیے آفات کے انتظام و انصرام کی تفہیم پر زور دیا۔ انھوں نے اس کی توضیح کی کہ سماج کے بعض خوشحال طبقات کے پاس تدارکی تدابیر ہیں تاہم سماج کی اکثریت ان سے محروم ہے۔ حکومت کی پالیسی اور منصوبہ بندی کے درمیان کوئی ربط موجود نہیں ہے۔ ایسے حالات کے لیے انھوں نے بعض تدارکی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ جناب سنہا نے خصوصی طور پر اس کا ذکر کیا کہ آفات کی تفہیم کو آسان بنانے اور اس کے اسرار کی عقدہ کشائی کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ آفات کے دوران منظر عام پر آنے والی تین اہم باتیں یعنی فریز، خوف و دہشت اور کیا اور کیسے کرنا ہیں؟ ان میں تیسری بات سب سے زیادہ سرگرم اور زندگی بچانے والی ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ مختلف قسم کے ڈیزاسٹرس کے خطرات کا خاکہ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ جناب سنہا نے ڈک، کور اور زلزلے کی صورت میں ہولڈ کی تراکیب کا بھی ذکر کیا۔ اسی طرح آگ کی صورت میں ڈک، کور اور رول کی ترکیب اور حکمت عملی کی وضاحت کی۔ اپنی تحریکی تقریر کے خاتمے کی طرف بڑھتے ہوئے مہمان مقرر نے بہار اور نیپال میں نئی تیار شدہ زلزلہ سیفٹی کلنک کے سلسلے میں سامعین کو

سامان غور وفکر فراہم کیا۔ اخیر میں جاپان کے کوبے میں اپنی تحقیق کے دوران حاصل شدہ بیش قیمت تجربات کو انھوں نے سامعین سے ساجھا کیا۔

خطبے کے بعد شعبہ جغرافیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے طلبہ اور اسکالروں کا مذاکراتی سیشن منعقد ہوا۔ پروفیسر محمد اشتیاق نے صدارتی تقریر کی۔ پروگرام میں پروفیسر عتیق الرحمان، پروفیسر لبنیٰ صدیقی، ڈاکٹر آصف، ڈاکٹر اسماعیل حق اور شعبہ جغرافیہ کے طلبہ شریک ہوئے۔ توسیعی خطبات اور ویبنار کے انچارچ ڈاکٹر غزال صلاح الدین نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے اور اخیر میں حاضرین وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ آموزش کے نقطہ نظر سے تمام اسکالروں اور طلبہ کے لیے یہ کافی معلوماتی اور جوش سے بھرا پروگرام تھا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی